نوحہ شہادت بی بی سیدہ زہراؑ

دیکھ کر ماں کا جنازہ یہی کہتے تھے حسینؑ مجھ کو سینے سے لگا لو اماں
ہو گئیں قتل جو زہراؑ یہی کہتے تھے حسینؑ مجھ کو سینے سے لگا لو اماں

اب تو تسبیح بھی روتی ہے لہو کے آنسو کیسی ویرانی ہے گھر میں ہر سُو
دیکھ کر خالی مصلہ یہی کہتے تھے حسینؑ مجھ کو سینے سے لگا لو اماں

ماں کے سائے میں کوئی غم نہ پریشانی تھی یاد آتھی تھی مگر ناناؐ کی
بیٹھ کر ہُجرے میں تنہا یہی کہتے تھے حسینؑ مجھ کو سینے سے لگا لو اماں

گھر میں جب زینبؑ وکلثومؑ کو روتے دیکھا اور دیکھا جو حسنؑ کا گریہ
جب بھی دل درد سے تڑپا یہی کہتے تھے حسینؑ مجھ کو سینے سے لگا لو اماں

غم میں ڈوبے تھے علیؑ ہائے جنازے کے قریب ہو گئے کتنے مدینے میں غریب
پئے دیدار بلایا یہی کہتے تھے حسینؑ مجھ کو سینے سے لگا لو اماں

روئے شبیرؑ تو سب بندِ کفن ٹوٹ گئے لگ گئے شاہِ اُمم ماں کے گلے
تھام کر زخمی کلیجہ یہی کہتے تھے حسینؑ مجھ کو سینے سے لگا لو اماں

کس طرح شبرؑ و شبیرؑ جدائی سہتے سامنے باباؑ کے وہ چپ رہتے
جب بہا اشکوں کا دریا یہی کہتے تھے حسینؑ مجھ کو سینے سے لگا لو اماں

اے ظفرؔ چلتا رہا شہہؑ کے گلے پر خنجر روحِ زہراؑ بھی وہیں تھی مضطر
جب کیا آخری سجدہ یہی کہتے تھے حسینؑ مجھ کو سینے سے لگا لو اماں

شاعرِ اہلِ بیتؑ ظفر عباس ظفرؔ